بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن، وَالصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن.

نمازِ حاجت (صلاۃ الحاجۃ)

نماز اللہ تبارک وتعالیٰ سے تعلق قائم کرنے اور اپنی ضرورتوں اور حاجتوں کو مانگنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے پاک کلام میں ارشاد فرماتا ہے: یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوا اسْتَعِیْنُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلاۃِ (سورہ البقرہ ۱۵۳) اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعہ مدد چاہو۔۔۔ وَاسْتَعِیْنُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلاۃِ (سورہ البقرۃ ۴۵) صبر اور نماز کے ذریعہ مدد طلب کرو۔۔۔۔۔ وَقَالَ اللّٰہُ اِنِّی مَعَکُمْ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلاۃَ (سورہ المائدۃ ۱۲) اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز قائم رکھو۔

لہذا جب بھی کوئی پریشانی یا مصیبت سامنے آئے تو ہمیں چاہئے کہ صبر کریں اور نماز کا خاص اہتمام کر کے اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کریں۔

حضور اکرم ﷺ بھی ہر پریشانی کے وقت نماز کی طرف متوجہ ہوتے تھے جیسا کہ حدیث میں ہے: حضرت حذیفہؓ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کو جب بھی کوئی اہم معاملہ پیش آتا، آپ ﷺ فوراً نماز کا اہتمام فرماتے (ابوداؤد ومسند احمد)۔

نبی اکرم ﷺ پانچ فرض نمازوں کے علاوہ نمازِ تہجد، نمازِ اشراق، نمازِ چاشت، تحیۃ الوضوء اور تحیۃ المسجد کا بھی اہتمام فرماتے۔ اور پھر خاص خاص مواقع پر اپنے رب کے حضور توبہ واستغفار کے لئے نماز ہی کو ذریعہ بناتے۔ سورج گرہن یا چاند گرہن ہوتا تو مسجد تشریف لے جاتے۔ زلزلہ، آندھی یا طوفان حتی کہ تیز ہوا بھی چلتی تو مسجد تشریف لے جا کر نماز میں مشغول ہوجاتے۔ فاقہ کی نوبت آتی یا کوئی دوسری پریشانی یا تکلیف پہنچتی تو مسجد تشریف لے جاتے۔ سفر سے واپسی ہوتی تو پہلے مسجد تشریف لے جا کر نماز ادا کرتے۔ اس لئے ہمیں بھی چاہئے کہ نمازوں کا خاص اہتمام کریں۔ اور اگر کوئی پریشانی یا مصیبت آئے تو نماز ادا کر کے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ سے اپنی دنیاوی اور اخروی ضرورت کو مانگنے کا سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ دو رکعت نماز اطمینان، سکون اور خشوع وخضوع سے پڑھکر خوب عاجزی وانکساری کے ساتھ اللہ جلّ شانہ سے دعائیں کریں۔ حضرت عبداللہ بن ابی اوفیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے یا کسی آدمی سے کوئی حاجت ہو تو وہ اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعت نماز ادا کرے، پھر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کرے، رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجے اور یہ دعا پڑھے (ترجمہ): اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بہت بردبار اور نہایت کرم کرنے والا ہے، (ہر عیب سے) پاک اور عرشِ عظیم کا مالک ہے، تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پیدا کرنے والا ہے۔ (یا اللہ!) میں تجھ سے تیری رحمت کے اسباب اور تیری بخشش کے وسائل، نیز ہر نیکی سے حصہ پانے اور ہر گناہ سے محفوظ رہنے کا سوال کرتا ہوں۔ یا ارحم الراحمین! میرے تمام گناہ معاف فرمادیجئے، میری ساری پریشانیاں دور کردیجئے، اور میری تمام ضرورتیں جو تیری پسندیدہ ہوں پوری فرمادیجئے۔ (ترمذی، ابن ماجہ) پھر جو ضرورت ہے اس کو اللہ تعالیٰ سے خوب مانگیں۔

حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھی طرح وضو کیا پھر خشوع وخضوع سے دو رکعت نماز پڑھی، اللہ تعالیٰ اس کے سوال کو پورا کرے گا، جلد یا دیر سے (جیسے چاہے)۔ (مسند احمد)

محمد نجیب قاسمی، ریاض